تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء سے ۱۹۷۴ء تک

مولانا اللہ وسایا عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سرگرم راہنماؤں میں سے ہیں جن کی تگ و تاز کا دائرہ تبلیغی، انتظامی، تحریکی اور تربیتی شعبوں کے ساتھ ساتھ تصنیفی میدان میں بھی دن بدن وسیع ہوتا جا رہا ہے اور وہ خداداد ذوق اور صلاحیتوں کو عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کی جدوجہد میں پوری طرح بروئے کار لا رہے ہیں۔

مولانا موصوف نے تحریک ختم نبوت کے تاریخی ریکارڈ کو کتابی شکل میں محفوظ کرنے کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے اور اس سلسلہ میں خاصی پیش رفت کر چکے ہیں جس کا اظہار زیر نظر ضخیم مجلدات سے ہوتا ہے۔

(۱) تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء

یہ نو سو سے زائد صفحات پر مشتمل ضخیم کتاب ہے جس میں ۱۹۳۴ء میں قادیان میں مجلس احرار اسلام کی "احرار تبلیغ کانفرنس" سے ۱۹۵۳ء تک کے اہم واقعات کا تذکرہ کرنے کے بعد ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت کے بارے میں خاصا مواد جمع کر دیا گیا ہے اور تحریک ختم نبوت کے دوران ہونے والے مبینہ فسادات کی تحقیقات کے لیے جسٹس محمد منیر کی سربراہی میں قائم عدالتی کمیشن کی کارروائی کے اہم حصے بھی شامل کیے گئے ہیں۔

(۲) تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء (حصہ اول)

بارہ سو سے زائد صفحات پر مشتمل اس ضخیم جلد میں ۵۳ء سے ۷۴ء تک تحریک ختم

نبوت کے اہم واقعات، ۲۹ مئی ۷۴ء کو ربوہ ریلوے اسٹیشن پر مسلم طلبہ پر قادیانیوں کے مسلح حملہ اور اس کے رد عمل میں ملک بھر میں ابھرنے والی تحریک ختم نبوت کے حالات اور جسٹس صمدانی کی سربراہی میں قائم عدالتی تحقیقاتی کمیشن کی کارروائی کو شامل کیا گیا ہے۔

(۳) تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء (حصہ دوم)

ساڑھے چار سو صفحات کی اس جلد میں قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کے سلسلے میں قومی اسمبلی کی تیرہ روزہ کارروائی کی تفصیل اور مرزا ناصر احمد پر ہونے والی جرح کے علاوہ مجلس تحفظ ختم نبوت کی مجلسی کارروائیوں کی رپورٹیں شامل ہیں جبکہ قومی اسمبلی کی تیرہ روزہ کارروائی ایک الگ جلد کے طور پر بھی شائع کی گئی ہے۔

(۴) تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء (حصہ سوم)

ساڑھے نو سو صفحات پر مشتمل یہ جلد تحریک ختم نبوت کی عوامی سرگرمیوں کی رپورٹوں، اخبارات کے اداریوں، تبصروں، اشتہارات اور مجالس کی کارروائیوں پر مشتمل ہے۔

تحریک ختم نبوت کے بارے میں تاریخی ریکارڈ کو اس طرح مرتب صورت میں سامنے لانے پر مولانا اللہ وسایا بجا طور پر تبریک کے مستحق ہیں کیونکہ یہ وقت کی ایک اہم ضرورت تھی اور اس کاوش سے مستقبل میں تحریک ختم نبوت پر کام کرنے والے محققین اور طلبہ کے لیے آسانی پیدا ہوگی۔ ان مجلدات کی قیمت بالترتیب دو سو روپے، دو سو روپے، ایک سو پچاس روپے اور دو سو روپے ہے اور انہیں دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان سے طلب کیا جا سکتا ہے۔

امام اعظم ابو حنیفہؒ علامہ شعرانیؒ کے علم و فضل کے آئینہ میں

امام اعظم امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کو ان کی علمی و فقہی خدمات پر امت کے ہر طبقہ اور مکتب فکر کے علماء اور دانش وروں نے خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ ان میں دسویں